فرمان نمبر 144

فرمان مبارک

بمبئی 14-4-1908

حق مولانا دھنی سلامت داتار سرکار آقا سلطان محمد شاہ حاضر امام نے فرمایا:

"ہم مکھ مبارک سے قبول کریں تو تمہیں ثواب مل چکا یوں سمجھنا۔ تم اسماعیلی دین پر مضبوط رہنا۔ غافل نہیں ہو۔ سورج طلوع ہوتا ہے اور جس طرح روشنی ظاہر ہوتی ہے اسی طرح اپنے دین کی روشنی ظاہر ہو گی۔

تم اپنے دل میں اپنے روح کو یعنی ہمارے نور کو دیکھو صورت یعنی جسم تو ہر ایک کا خاک ہے۔ جسم کو بیماری بھی لگتی ہے، روح کو کچھ نہیں ہوتا۔ جو کوئی بھی روحانی عشق رکھتا ہے وہ ہی خدا پرست ہے۔ جسم کو دیکھنے والا بُت پرست ہے۔

ہر ایک انسان کے روح کے ساتھ امام کا نور منسلک ہے۔ مومن کا دل امام کے رہنے کا بنگلہ ہے اور وہ عشق پر قائم ہے۔ اگر وہ نور نظر آئے تب ہی ایمان کی خوبی ہے۔ ایمان کی خوبی ہے وہ نور ہے۔

مرشد جو فرمان کرے وہ بلا چوں چرا اس کے تمہیں تسلیم کرنے چاہئے۔ اس طرح کا فرمان کیوں ہوا؟ وہ تمہیں نہیں بولنا چاہئے۔ ہم رات کہیں تو رات اور دن کہیں تو دن لیکن امام کی عقل کے مطابق تمہیں چلنا چاہئے۔ انسان کی عقل کی بنیاد بھی امام کی ہی عقل ہے۔ امام کے حکم کے سامنے تمہاری عقل چلانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

ہم کہتے ہیں کہ جو کچھ بھی ہے وہ روح ہی ہے لہٰذا اِسکو تلاش کرو کہ وہ کیا ہے؟ وہ کہاں سے آیا؟ وہ نور کی نگاہ کرنی چاہئے۔"